حافظ ذاکر اللہ صاحب کے زیر انتظام دارالحفظ میں چھوٹے بچوں نے الگ ختم قرآن پاک تراویح میں' اور آخری عشرہ میں دارالحفظ کے نوجوان حفاظ و قرأطلبا نے جامع مسجد میں پانچ روزہ شبینہ میں علماء و طلباء کی ایک بڑی تعداد کو قرآن سنانے کی سعادت حاصل کی۔ ختم قرآن کی شب حضرت مہتمم صاحب نے اپنے خطاب میں شعبہ حفظ کے اساتذہ اور چھوٹے بڑے حفاظ طلباء کو خراج تحسین پیش کیا اور انکی حوصلہ افزائی کیلئے انعامی رقوم سے بھی نوازا۔ ایوان شریعت میں حافظ منظور احمد صاحب کو ہمیشہ کی طرح دو روزہ شبینہ میں قرآن کریم سنانے کی سعادت حاصل رہی۔ جس میں علاقے اور خصوصاً اکوڑہ خٹک کے عوام کی کثیر تعداد شریک رہی۔ اختتامی دعا میں مولانا حامد الحق حقانی اور حافظ راشد الحق نے شرکت کی۔

جامعہ حقانیہ میں کمپیوٹر کلاسز کا اجراء

پندرھویں صدی ھجری کے اس ترقی یافتہ دور میں سائنس کی نت نئی ایجادات سے انکار کرنا ناممکن نہیں بلکہ نصف النہار کے چمکتے دمکتے سورج کے وجود سے انکار کے مترادف ہے۔ بحمد للہ جدید ایجادات وانکشافات اسلام کے کسی مسلمہ حکم "کلیۃً یا جزیۃً" سے متصادم نہیں بلکہ اس ترقیات کا ہر نیا عمل احکام اسلام کی حقانیت پر ایک نئی قابل تسلیم دلیل کے طور پر ابھرتا ہے۔ یہی حال کچھ عرصہ قبل سائنس کی دنیا میں انقلاب برپا کرنے والے کمپیوٹر کے نام سے معرض وجود میں آنے والی ایجاد کی بھی ہے۔ موجودہ دور میں کمپیوٹر کو دنیاوی علوم میں جزو لاینفک کی حیثیت حاصل ہے۔ دینی علوم حاصل کرنے والے طلباء کو اپنے علوم میں کمال حاصل کرنے اور اس دور کے حالات کو سمجھنے کے لئے کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی تحصیل ناگریز ہو چکی ہے۔ لہذا ان حالات اور ضرورت کے پیش نظر جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم اور استاذ الحدیث مولانا انوار الحق کی مساعی جلیلہ سے بعض اہل خیر حضرات نے جامعہ حقانیہ کے طلباء کیلئے کمپیوٹر فراہم کرنے کا بندوبست کر لیا ہے۔ جن کی تنصیب جامعہ میں کرا کر امسال یعنی ۲۰۰۱ء بمطابق ۱۴۲۱ھ سے جامعہ میں باقاعدہ کمپیوٹر کلاسز کا اجراء ہو گا۔ محدود وسائل کے پیش نظر ابتداً تربیت صرف تخصص کے جملہ شرکاء اور دورہ حدیث کے بعض طلباً تک محدود ہو گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تدریجاً یہ سلسلہ تمام ذی استعداد طلباً کے لئے لازمی قرار دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دارالعلوم میں "الحق" اور اکثر دفتری کام کمپیوٹر پر کیا جاتا ہے اور پاکستان میں انٹرنیٹ کی آمد کے فوراً بعد ہی دارالعلوم حقانیہ نے کنکشن لے لیا تھا اور دنیا بھر کے اداروں سے اس کا ای میل کے ذریعے رابطہ رہتا ہے۔